The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran — القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) — اردو ترجمہ بمعہ عربی (حضرت شاہ عبدِ القادر)

سورة القمر

بسم الله الرحمن الرحيم

ٱقۡتَرَبَتِ ٱلسَّاعَةُ وَٱنشَقَّ ٱلۡقَمَرُ پاس آلگی وہ گھڑی (قیامت کی) اور پھٹ گیا چاند۔	.1
وَإِن يَرَوۡاْ ءَايَةً يُعۡرِضُواْ وَيَقُولُواْ سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ اور اگر وہ دیکھیں کوئی نشانی (تو) ٹال دیں، اور کہیں کہ یہ جادو ہے (پہلے سے) چلا آتا۔	.2
وَكَذَّبُواْ وَٱتَّبَعُوٓاْ أَهۡوَآءَهُمۡۚ اور جھٹلایا اور چلے اپنی چاؤں (خواہشات) پر، وَكُلُّ أَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ اور ہر کام ٹھہر رہا (پہنچنا) ہے وقت (انجام) پر۔	.3
وَلَقَدۡ جَآءَهُم مِّنَ ٱلۡأَنۢبَآءِ مَا فِيهِ مُزۡدَجَرٌ اور پہنچ چکے ہیں ان کو احوال (پچھلی قوموں کے) جتنے میں ڈانٹ (عبرت) ہو سکتی ہے۔	.4

حِكْمَةٌۢ بَٰلِغَةٌ ۖ پوری عقل کی بات ہے، فَمَا تُغْنِ ٱلنُّذُرُ پھر کام نہیں کرتے (فائدہ نہیں اٹھاتے) ڈر سناتے (تنبیہات سے)۔	.5
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ سو تو ہٹ آ اُن کی طرف سے، يَوْمَ يَدْعُ ٱلدَّاعِ إِلَىٰ شَىْءٍ نُّكُرٍ جس دن پکارے پکارنے والا ایک ان دیکھی چیز کو،	.6
خُشَّعًا أَبْصَٰرُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ ٱلْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ نِویں (جھکی، سہمی) آنکھیں، نکل پڑیں قبروں سے جیسے ٹڈی بکھر پڑی (منتشر)۔	.7
مُّهْطِعِينَ إِلَى ٱلدَّاعِ ۖ دوڑتے جائیں پکار پر۔ يَقُولُ ٱلْكَٰفِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ کہتے منکر یہ دن مشکل آیا۔	.8
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا۟ عَبْدَنَا وَقَالُوا۟ مَجْنُونٌ وَٱزْدُجِرَ جھٹلا چکے ہیں انسے پہلے نوح کی قوم پھر جھوٹا کہا ہمارے بندے کو اور بولے دیوانہ ہے اور جھڑک لیا۔	.9

فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَغۡلُوبٌ فَٱنتَصِرۡ پھر (نوحؑ نے) پکارا اپنے رب کو کہ میں دب (مغلوب ہو) گیا ہوں تو بدلہ لے۔	.10
فَفَتَحۡنَآ أَبۡوَٰبَ ٱلسَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ پھر ہم نے کھول دیئے دہانے آسمان کے، ریل سے پانی (موسلا دھار بارش) کے۔	.11
وَفَجَّرۡنَا ٱلۡأَرۡضَ عُيُونًا فَٱلۡتَقَى ٱلۡمَآءُ عَلَىٰٓ أَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ اور بہا دیئے زمین سے چشمے، پھر مل گیا پانی ایک کام پر جو ٹھہرا رہا تھا،	.12
وَحَمَلۡنَٰهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلۡوَٰحٍ وَدُسُرٍ اور سوار کیا اس کو ایک تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر،	.13
تَجۡرِى بِأَعۡيُنِنَا بہتی ہماری آنکھوں (نگرانی) کے سامنے، جَزَآءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ (یہ) بدلہ (تھا) اس کی طرف سے (خاطر) جس کی قدر نہ جانی تھی،	.14
وَلَقَد تَّرَكۡنَٰهَآ ءَايَةً اور اس کو ہم نے رہنے دیا نشان کر، فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ پھر کوئی ہے سوچنے (نصیحت قبول کرنے) والا۔	.15

فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِى وَنُذُرِ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہہ)؟	.16
وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا ٱلۡقُرۡءَانَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟	.17
كَذَّبَتۡ عَادٌ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِى وَنُذُرِ جھٹلایا عاد نے، پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہہ)؟	.18
إِنَّآ أَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيحًا صَرۡصَرًا فِى يَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ ہم نے بھیجی ان پر باؤ (ہوا) ٹھری (ٹھنڈی) سناٹے کی ایک نحوست کے دن، جو چلی گئی،	.19
تَنزِعُ ٱلنَّاسَ كَأَنَّهُمۡ أَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنقَعِرٍ اکھاڑ مارتی لوگوں کو، جیسے وہ جڑیں کھجور کی ہیں اکھڑی پڑی۔	.20
فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِى وَنُذُرِ پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہہ)؟	.21
وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا ٱلۡقُرۡءَانَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟	.22
كَذَّبَتۡ ثَمُودُ بِٱلنُّذُرِ جھٹلائے ثمود نے ڈر سناتے (تنبیہات کو)،	.23

فَقَالُوٓا۟ أَبَشَرًا مِّنَّا وَٰحِدًا نَّتَّبِعُهُۥٓ پھر کہنے لگے، کیا ایک آدمی ہم ہی میں کا اکیلا (جو ہم میں ہی سے ہے) ہم اسکے کہے پر چلیں گے إِنَّآ إِذًا لَّفِى ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ توہم غلطی میں پڑے (بہک گئے) اور سودا میں (ہماری مت ماری گئی)۔	.24
أَءُلْقِىَ ٱلذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنۢ بَيْنِنَا کیا اتری اسی پر سمجھوتی (وحی) ہم سب میں سے؟ بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ کوئی نہیں یہ جھوٹا ہے بڑائی مارتا (شیخی باز)۔	.25
سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ ٱلْكَذَّابُ ٱلْأَشِرُ اب جان لیں گے کل کو، کون ہے جھوٹا بڑائی مارتا (شیخی باز)۔	.26
إِنَّا مُرْسِلُوا۟ ٱلنَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَٱرْتَقِبْهُمْ وَٱصْطَبِرْ ہم بھیجتے ہیں اونٹنی ان کے جانچنے (آزمائش) کو، سو دیکھتا رہ ان کو اور ٹھہرا رہ (صبر کر)،	.27
وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ ٱلْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۖ اور سنادے ان کو، کہ پانی بانٹا ہے	.28

كُلُّ شِرۡبٍ مُّحۡتَضَرٌ ان میں ہر (باری والے کو اپنی) باری پر پہنچنا ہے۔	
فَنَادَوۡاْ صَاحِبَهُمۡ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ پھر پکارے اپنے رفیق کو پھر ہاتھ چلایا اور (اونٹنی کو) کاٹا۔	.29
فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈر کا (تنبیہ)؟	.30
إِنَّآ أَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ صَيۡحَةً وَٰحِدَةً فَكَانُواْ كَهَشِيمِ ٱلۡمُحۡتَظِرِ ہم نے بھیجی ان پر ایک چنگھاڑ، پھر رہ گئے جیسے روندی (کچلی) باڑ کانٹوں کی۔	.31
وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا ٱلۡقُرۡءَانَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟	.32
كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوطٍۭ بِٱلنُّذُرِ جھٹلائے لوط کی قوم نے ڈر سناتے (تنبیہات)۔	.33
إِنَّآ أَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ حَاصِبًا إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ ۖ ہم نے بھیجی ان پر باؤ (ہوا) پتھراؤ کی، سوا لوط کے گھر کے نَّجَّيۡنَٰهُم بِسَحَرٍ ان کو بچا دیا ہم نے پچھلی رات سے (رات کے پچھلے پہر)،	.34

نِّعۡمَةً مِّنۡ عِندِنَاۚ فضل سے اپنی طرف کے۔ كَذَٰلِكَ نَجۡزِى مَن شَكَرَ ہم یوں بدلہ دیتے ہیں اس کو جو حق مانے۔	.35
وَلَقَدۡ أَنذَرَهُم بَطۡشَتَنَا فَتَمَارَوۡاْ بِٱلنُّذُرِ اور وہ ڈرا چکا ان کو ہماری پکڑ سے، پھر لگے مکرانے (شک کرنے) ڈر کا (تنبیہات کا)،	.36
وَلَقَدۡ رَٰوَدُوهُ عَن ضَيۡفِهِۦ فَطَمَسۡنَآ أَعۡيُنَهُمۡ اور اس (نوح) سے لینے لگے اسکے مہمان، پھر ہم نے مٹا دیں انکی آنکھیں (اندھا کر دیا)، فَذُوقُواْ عَذَابِى وَنُذُرِ اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈر کا (تنبیہ)۔	.37
وَلَقَدۡ صَبَّحَهُم بُكۡرَةً عَذَابٌ مُّسۡتَقِرٌّ اور پڑا اُن پر صبح کو سویرے عذاب جو ٹھہر رہا (نہ ٹلنے والا) تھا۔	.38
فَذُوقُواْ عَذَابِى وَنُذُرِ اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈر کا (تنبیہ)۔	.39
وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا ٱلۡقُرۡءَانَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے (نصیحت قبول کرنے) والا؟	.40

.41	وَلَقَدۡ جَآءَ ءَالَ فِرۡعَوۡنَ ٱلنُّذُرُ اور پہنچے فرعون والوں پاس ڈر کے (تنبیہات)۔
.42	كَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا كُلِّهَا جھٹلائیں ہماری نشانیاں ساری، فَأَخَذۡنَـٰهُمۡ أَخۡذَ عَزِيزٍ مُّقۡتَدِرٍ پھر پکڑی ہم نے اُن کو پکڑ زبردست کی، قابو میں لے کر،
.43	أَكُفَّارُكُمۡ خَيۡرٌ مِّنۡ أُوْلَـٰٓئِكُمۡ اب تم میں جو منکر ہیں (کیا) کچھ بہتر ہیں ان سب سے؟ أَمۡ لَكُم بَرَآءَةٌ فِي ٱلزُّبُرِ یا تم کو فارغ خطی (معافی) لکھی گئی ورقوں (صحیفوں) میں؟
.44	أَمۡ يَقُولُونَ نَحۡنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ کیا کہتے ہیں ہم سب کا میل (جتھا، اکھٹ) ہے بدلہ لینے والے؟
.45	سَيُهۡزَمُ ٱلۡجَمۡعُ وَيُوَلُّونَ ٱلدُّبُرَ اب شکست کھالے گا میل (جتھا، اکھٹ)، اور بھاگیں گے پیٹھ دے (پھیر) کر،
.46	بَلِ ٱلسَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَٱلسَّاعَةُ أَدۡهَىٰ وَأَمَرُّ بلکہ وہ گھڑی (قیامت کا دن) ہے ان کے وعدہ کا وقت اور وہ گھڑی بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی۔

إِنَّ ٱلۡمُجۡرِمِينَ فِي ضَلَٰلٖ وَسُعُرٖ جو لوگ گنہگار ہیں، غلطی میں ہیں، اور سودا میں (مت ماری گئی)۔	.47
يَوۡمَ يُسۡحَبُونَ فِي ٱلنَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمۡ ذُوقُواْ مَسَّ سَقَرَ جس دن گھسیٹے جائیں گے آگ میں اوندھے منہ۔ (اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزہ آگ کا۔	.48
إِنَّا كُلَّ شَيۡءٍ خَلَقۡنَٰهُ بِقَدَرٖ ہم نے ہر چیز بنائی پہلے ٹھہرا کر (تقدیر کے مطابق)۔	.49
وَمَآ أَمۡرُنَآ إِلَّا وَٰحِدَةٞ كَلَمۡحِۭ بِٱلۡبَصَرِ اور ہمارا کام یہی ایک دم کی بات ہے، جیسے لپک نگاہ کی۔	.50
وَلَقَدۡ أَهۡلَكۡنَآ أَشۡيَاعَكُمۡ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٖ اور ہم کھپا (ہلاک کر) چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو، پھر ہے کوئی سوڈرنے (نصیحت قبول کرنے) والا؟	.51
وَكُلُّ شَيۡءٖ فَعَلُوهُ فِي ٱلزُّبُرِ اور جو چیز انہوں نے کی ہے لکھی گئی ورقوں (اعمال ناموں) میں۔	.52
وَكُلُّ صَغِيرٖ وَكَبِيرٖ مُّسۡتَطَرٌ اور ہر چھوٹی اور بڑی لکھنے میں آچکی۔	.53

إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى جَنَّٰتٍ وَنَهَرٍ جو لوگ ڈر والے (متقی) ہیں، باغوں میں ہیں اور نہروں میں	.54
فِى مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍۭ بیٹھے سچی بیٹھک میں، نزدیک بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے۔ *********	.55

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com
Email:
quran4u_com@yahoo.com